سوال

نماز کا سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے اور سلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے میں کیا فرق ہے؟ کیا اس فرق سے نماز میں کوئی خلل واقع ہوتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے آخر میں سلام پھیرنا رکن ہے، یعنی سلام پھیرنے کے بغیر نمازی نماز سے نہیں نکل سکتا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مِفتاحُ الصَّلَاةِ الطُّهورُ وَتَحريمُها التَّكبيرُ وَتَحليلُها التَّسليمُ (سنن أبي داود، الطهارة: 61) (صحيح)

نماز کی کنجی وضو ہے، اس کی تحریم «اللہ اکبر» کہنا اور اس کی تحلیل «السلام علیکم» کہنا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ اپنے دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے وقت السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہا کرتے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ (سنن النسائي، السهو: 1325) (صحيح)

رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں طرف سلام پھیرتے (اور کہتے): [السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ] حتیٰ کہ آپ کے دائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی، پھر بائیں طرف سلام پھیرتے (اور کہتے): [السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ] حتیٰ کہ آپ کے بائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی۔

1. اس لیے نماز کے آخر میں سلام پھیرتے وقت ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ'' کہنا ضروری ہے، سَلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہنا درست نہیں ہے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (صحيح البخاري، الأذان: 631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

1. اگر کوئی شخص جان بوجھ کر سَلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہے گا تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی؛ کیونکہ اس نے جان بوجھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی مخالفت کی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی